حقائق قرآن

☆ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب قرآن کریم میں واضح ہدایات دیتا ہے کہ ''بنی نوع انسان! تمہارے پروردگار کی جانب سے تمہارے لئے ہدایات بھیجی گئیں ہیں۔ یہ علاج ہے ہراس (بیماری) کا جو تمہارے دل میں موجود ہے یہ ایک رہنمائی ہے جو اللہ کی ذات پر کامل یقین رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے'' یہ اللہ کی رحمت اور اس کا کرم ہے کہ اس قرآن کو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا۔ لہذا ! لوگوں کو اس پر عمل کرنا چاہیے'' کیونکہ یہ بہترین راستہ ہے (دنیا کی دولت کے مقابلے میں) جو وہ جمع کر رہے ہیں (10/57,58)

☆ اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد کرتا ہے کہ ''اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے جھک جاتا اور اس کے خوف سے پھٹ جاتا۔ (59/21)

☆ قرآن اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی جامع کتاب ہے جسے پیغمبر ﷺ کے ذریعے نازل کرایا گیا۔

☆ قرآن مجید عرصہ 23 سال کے عرصے میں بزریعہ وحی نازل ہوا۔

☆ قرآن مجید کے مطابق دودھ ایک بہترین مشروب اور شہد ایک بہترین غذا ہے۔

☆ قرآن مجید نے رمضان کے مہینے کو بہترین مہینہ قرار دیا اور **لیلة القدر** کو بہترین رات قرار دیا (رات کی قوت، اس رات میں انسانیت کیلیئے قرآن کریم کا نزول ہوا)۔

☆ قرآن مجید نے عبادات (نماز) کی تلقین 700 مرتبہ کی ہے۔

☆ قرآن مجید نے 150 دفعہ زکوۃ/صدقہ کی ادائیگی کیلیئے زور دیا ہے۔

☆ پیغمبر موسیٰ کا نام قرآن میں کئی مرتبہ گفت وشنید کیلیئے استعمال میں آیا۔

☆ قرآن میں لفظ اللہ 2698 دفعہ آیا ہے۔

☆ قرآن مجید کے مطابق پہلی مسجد خانہ کعبہ جو کہ کعبہ شریف میں واقع ہے۔

☆ سورۃ (موضوعات) توبہ (۹نمبر) وہ واحد سورۃ ہے جسے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بغیر شروع کیا گیا ہے۔

☆ قرآن مجید میں 6 سورتیں ایسی ہیں جن میں نام پیغمبروں کے مختلف ناموں پر رکھے گئے ہیں۔

☆ قرآن مجید کے مطابق روزمحشر (قیامت) پچاس ہزار سالوں پر محیط ہوگا۔

☆ قرآن کریم کو 55 مختلف القاب سے نوازا گیا ہے اور وہ کتاب، کلام، نور، ھدا، رحمٰن، فرقان وغیرہ ہیں۔

☆ دلچسپ حقائق ریاضی قرآن میں درج ذیل ہیں۔

اے) 24 مرتبہ لفظ آدمی اور 24 مرتبہ لفظ عورت آیا ہے۔

بے) لفظ دنیا (اس کرہ ارض کے اسماء) جو کہ 115 مرتبہ اور آخرت (زندگی کے بعد آنے والے نام) بھی 115 مرتبہ آئے ہیں۔

سی) 88 مرتبہ فرشتے، 88 مرتبہ ابلیس کے نام آئے ہیں۔

ڈی) زندگی ۱۴۵ مرتبہ، موت ۱۴۵ مرتبہ۔

ای) ابلیس (شیطانوں کا بادشاہ) 11 مرتبہ، جائے پناہ تلاش کی گئی 11 مرتبہ۔

ایف) بدنصیبی کو ۱۱۴ مرتبہ اور صبر کو ۱۱۴ مرتبہ آیا ہے۔

جی) مہینوں کو 12 مرتبہ ظاہر کیا گیا ہے۔

ایچ) ۳۶۵ دفعہ یوم کا ذکر آیا ہے۔

آئی) ۳۲ مرتبہ سمندر، 13 مرتبہ زمین، کل سمندر اور زمین 13 + 32=45

سمندر 71.111 فیصد اور زمین 28.888 فیصد، لہذا

سمندر فیصد + جمع زمین فیصد=100.00 جدید سائنس نے حال ہی میں 71.11 زمین کا حصہ پانی پر مشتمل ہونے کو دریافت کیا ہے جبکہ زمین کو 28.889 فیصد رکھا، کیا یہ مطابقت یا اتفاق ہے۔

قرآن کریم کے کچھ سائنسی حقائق

a) زندگی کی حقیقتیں:

ہر جاندار کیلئے پانی ایک بنیادی ضرورت ہے، ہم بخوبی جانتے ہیں کہ پانی زندگی کا اہم عنصر ہے لیکن قرآن کچھ عجیب ہی دعوی کرتا ہے

''ہم نے ہر جاندار شہ کو پانی سے پیدا کیا، کیا یہ پھر بھی اللہ پر ایمان نہیں لائیں گے''

اس آیت میں پانی کی اہمیت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ سائنس ہمیں بتلاتی ہے کہ تمام جاندار خلیات سے بنائیں گئے ہیں جبکہ خلیہ کو پانی سے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں حقیقت یہ ہے کہ ہر جاندار شہ پانی پر مشتمل ہے جسے مائیکرو اسکوپ کے ذریعے سے دریافت کیا گیا ہے، عرب کے صحراؤں میں کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ زندگی پانی سے ہی وجود میں آئی ہے۔

b) **لوھا**:

کرہ ارض پر معدنیات (لوہا) پیداوار نہیں ہے۔ زمین پر کسی بھی حالت میں یہ نہیں پایا گیا مگر یہ بیرونی طور سے زمین میں اتارہ گیا، سائینس دانوں کی تحقیق کے مطابق اربوں سال قبل زمین کو شہابی پتھروں سے ٹکرایا گیا تھا۔ یہ شہابی پتھر جو کہ دور دراز ستاروں سے اپنے اندر لوہے کی معدنیات رکھے ہوئے تھے جس سے دھماکہ ہوا تھا۔ قرآن نے فرمایا ''یہ ہی وہ لوہے کی ایک شکل ہے ''ہم نے لوہا اتارا، اس میں سخت قوت اور لوگوں کے لئے کئی فائدے ہیں'' (57/25)۔ اللہ نے لفظ لوہے کے لئے استعمال کیا کہ ''نیچے بھیجا''۔ اس آیت سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ کرہ ارض پر لوہے کا وجود نہیں تھا بلکہ اسے بنی نوع انسان کے فائدے کیلئے قدرت کی جانب سے بھیجا گیا۔

c) **زمین پر حفاظتی آسمانی سایہ**:

ہم نے آسمان کو زمین کے بالائی کروں کیلئے ایک محفوظ چھت بنایا اور یہ ہی وہ آسمان ہے جو زمین کو شعاؤں کے اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ اگر آسمان حرارت کو جزب نہ کرتا تو کرہ ارض پر زندگی کا وجود نہ پید

ہوجاتا اور یہ کہ اگر آسمان نہ ہوتا تو زمین پر موجود ہر جاندار شہ فانی ہوجاتی۔
اور یہ بات بھی حقیقت ہے کہ آسمان کا وجود زمین کے لئے ایک ڈھکی ہوئی چادر کی مانند ہے جو اسے خلا میں موجود سرد موسم سے محفوظ رکھتا ہے۔آسمان پر موجود حرارت کم از کم 270 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔اگر یہ درجہ حرارت کسی طرح زمین کی سطح کو چھو جائے تو یہ سیارہ زمین کو منجمد کر دے گا۔آسمان بھی زمین پر موجود حیات کو زندہ رکھنے کیلئے حرارت پہنچاتا ہے اور درجہ حرارت کو بتدریج گھٹاتا اور بڑھاتا ہے اور یہ عمل دن رات جاری رہتا ہے۔
اور یہ ہی آسمان کے انتہائی حفاظتی عمل ہیں جو کہ اس اہل زمین کو دن اور رات کے درمیان خلا سے آنے والی مہلک قوتوں اور جارحانہ لہروں کے مضر اثرات سے بچاتے ہیں اور یہ ہی آسمان کے ایسے حفاظتی عمل ہیں۔
قرآن فرماتا ہے کہ درج ذیل آیت پر آسمان کا مطالعہ کرو۔

''ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنا دیا۔اور یہ لوگ اسکی قدرت کے نمونوں پر دھیان ہی نہیں کرتے''

کرہ ارض کیلئے آسمانی تحفظ کا یہ عنصر اللہ کی جانب سے ایک نشانی ہے۔ اسے بیسویں صدی کی سائنسی تحقیق نے آسمان کو ایک محفوظ چھت کے طور پر دریافت کیا ہے۔

پہاڑ:

قرآن نے پہاڑوں کی جانب بڑی اہم خصوصیات پر توجہ مرکوز کرائی ہے۔
''کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا اور پہاڑوں کو میخیں بنا کر نہیں گاڑ دیا''
قرآن واضح کرتا ہے کہ پہاڑوں کی جڑیں بہت گہرائی تک زمین میں موجود ہیں اور یہ حقیقت بھی ہے کہ پہاڑوں کی جڑیں بہت گہری ہوتی ہیں اور اس بات کو تسلیم بھی کیا گیا ہے۔ایک مشہور کتاب جس کا نام ''Earth'' ہے اور اس کی طباعت فرینک پریس کی جانب سے کی گئی ہے اس میں واضح کیا ہے کہ پہاڑ ایک ستون کی مانند ہے اور زمین کی گہرائیوں میں اس کی جڑیں موجود ہیں۔ماؤنٹ ایوریسٹ جو دنیا کا مشہور ترین پہاڑ ہے اس کی اونچائی سطح زمین سے 9 کلومیٹر بلند ہے جبکہ اس کی گہرائی سطح زمین سے

125 کلومیٹر گہرائی تک ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ پہاڑ ستون کی مانند زمین پر قائم ہے اوران کی گہرائی کا اندازہ اس وقت ہوا جب زمین کی پرتوں کو ناپنے کی ٹیکنیک دریافت ہوئی اور یہ عمل بیسویں صدی میں شروع ہوا۔

e) درد کی حس:

طویل عرصے تک یہ سمجھا جاتا رہا کہ درد کے احساس کا تعلق دماغ سے ہے تاہم یہ بات سامنے آئی کہ درد کی حس رکھنے والے پٹھے جلد کے اندر بھی موجود ہوتے ہیں درد کی حس رکھنے والے ان پٹھوں کی عدم موجودگی میں درد کا احساس نہیں ہوسکتا اس سلسلے میں مندرجہ ذیل آیت کا مطالعہ کیا جائے۔

''بیشک جن لوگوں نے ہماری آئیتوں کے ساتھ انکار کیا ہم عنقریب انہیں آگ میں ڈال دیں گے۔جب کبھی بھی ان کی کھالیں جل چکیں ہوں گی ہم ان کی جگہ دوسری کھال بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والے ہیں۔''

اللہ ان لوگوں سے مخاطب ہے جو اللہ کے اس پیغام کو رد کرتے ہیں کہ جب ان کو جہنم میں جلایا جائے گا اوران کی کھال جلے گی تو وہ درد محسوس نہیں کریں گے اللہ فرماتا ہے کہ وہ ان کو بار بار نئی جلد عطا کرے گا تاکہ وہ درد کے احساس سے مسلسل گزرتے رہیں قرآن اس بات کو واضح کرتا ہے کہ درد کا احساس جلد پر بھی ہوتا ہے حال ہی میں علم حیاتیات کے تحت اس بات کو ثابت کردیا گیا ہے کہ واقعی جلد درد کا احساس رکھتی ہے۔

قرآن حقیقت میں قدرتی اصولوں اور قدرتی مظاہر کا پورا علم رکھتا ہے اور قرآن میں روح کی اندرونی اور بیرونی معلومات بھی فراہم کی گئیں ہیں اس کا تعلق ہمارے احساسات،ضروریات اور خواہشات سے ہے۔قرآن ہم کو زندگی کے مقصد کے بارے میں بتاتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں وہ ہدایات فراہم کرتا ہے جس کی بدولت ہم زندگی کا سکون حاصل کرسکتے ہیں۔اور نہ صرف زندگی کا سکون بلکہ اس آنے والی زندگی کا سکون بھی حاصل کرسکتے ہیں جو ہمیشہ ہمیشہ قائم رہے گی۔ان اصولوں کا انکار ہماری زندگی کو بے سکونی اور بے چینی کی طرف لے جاتا ہے۔اور یہ بے سکونی اور بے چینی،دنیاوی اور اخروی زندگی تک قائم رہتی ہے۔

''ہم ان کو اپنی نشانیاں اطراف عالم میں بھی دکھا دیں گے اور ان کی اپنی جانوں میں بھی یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے کہ قرآن مجید حق ہے، کیا آپ کے رب کی یہ بات کافی نہیں ہے کہ بلاشبہ وہ ہر چیز پر گواہ ہے''۔

41/53

فــــرمان الٰهـــی

قرآن کریم سے لئے گئے اچھے سلوک اور نظریات سے متعلق 150 منتخب احکامات الٰہی۔

یہاں حصول علم کے صرف دو ذرائع موجود ہیں۔

۱) علم انکشاف (احکامات الٰہی کے ذریعے سے جاننا جو پوری کائنات کا خالق ہے جس نے اپنے پیغمبروں اور کتابوں کے ذریعے سے بنی نوع انسان کیلئے ہدایت و رہنمائی بھیجی۔

۲) حصول علم: (اس کا تعلق اس علم سے ہے جو انسان اپنے مشاہدات اور تجربات سے حاصل کرتا ہے یہ علم نظریہ، نتائج اور تحقیق سے حاصل ہوتا ہے اس کو سائینسی علوم بھی کہا جا سکتا ہے۔

اس کتاب میں حصول علم جو کہ اللہ تعالیٰ (جو تمام کائنات کا خالق ہے) اور طرف ودیعت کردہ ہے اور یہ علم اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر اور اپنی کتاب کے ذریعے انسان کے سامنے لایا ہے۔

قرآن کے چار بنیادی فضائل:

a) قرآن کی مسلسل تلاوت: (قرآن میں اس کیلئے قراء کا لفظ استعمال کیا گیا ہے)۔

b) صحیح اور غلط کے درمیان فرق (قرآن میں اس کیلئے فرقان کا لفظ استعمال کیا گیا ہے)۔

c) قرآن بسوس یعنی قوانین بیان کرتا ہے اور بتاتا ہے کیا کرنا ہے اور کس سے بچنا ہے۔(قرآن میں اس کیلئے الکتاب کا لفظ استعمال کیا گیا ہے)۔

d) قرآن کو حفظ کرنا ہے یاد کرنا اور کروانا ہے اور اپنی زندگیوں میں اس کا عکس لانا ہے۔
(قرآن میں اس کیلئے ذکر کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔)

عظیم قرآن کے تحت احکامات، قوانین اور اخلاق حسنہ

۱) تمام انسانوں کا احترام اور عزت ان کے مذہب، رنگ ونسل، جنس، زبان، حیثیت، ملکیت، پیدائش، پیشے/عہدے وغیرہ کے بغیر (قرآن کے لفظ کی تشریح و توضیح) ''اور بلاشبہ ہم نے آدم کی اولاد کو عزت بخشی ہے،(17/70)

۲) سیدھی اور سچی بات کرو کسی ابھام یا فریب ودھوکے کے بغیر۔(33/70)

۳) ہمیشہ وہ ہی بات کرو جو کہ عمدہ ہو اور لوگوں سے کہنا کہ وہ ہمیشہ اچھی باتیں منہ سے نکالیں۔17/53

۴) اونچا مت بولو، نرم زبان اپنائیں اور اپنی آواز آہستہ رکھیں۔31/19

۵) ہمیشہ سچ بولو۔ اور وہ الفاظ جو مکاری، فریبی اور دھوکہ دہی کے ضمرے میں آتے ہوں اور دکھاوے اور نمود ونمائش سے متعلق ہوں انہیں اپنے منہ سے نہ نکالو۔22/30

۶) حق کی آمیزش باطل کے ساتھ نہ کرو اور نہ ہی حق کو جان بوجھ کر چھپاؤ۔2/42

۷) وہ اپنے منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں اور جو کچھ یہ چھپائے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔3/167

۸) صبر اور نماز سے مدد طلب کرو۔2/45

۹) جب تم کسی کی نسبت کچھ کہو تو عدل کرو اور انصاف سے کام لو! اگر چہ تمہارا فیصلہ تمہارے قرابت دار کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔6/152

۱۰) لوگوں کے سامنے غرور سے اپنے گال مت پھلاؤ اور زمین پر اتراتے ہوئے مت چلو۔ یقین جانو اللہ کسی اِترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا۔31/18

۱۱) جو بے کار باتیں نہ کہتے ہیں اور نہ ہی سنتے ہیں یا بے ہودہ باتوں سے کنارہ کش رہتے

ہیں۔23/3

۱۲) جھوٹی گواہی نہ دینا اگر تمہار گزر ناشائستہ چیزوں کے پاس سے ہو تو وقار کے ساتھ گزر جانا۔25/72

۱۳) کسی بے حیائی کے آگے ہرگز نہ جھکو یا نہ ہی کسی شرارت پر چاہے وہ پوشیدہ ہو یا اعلانیہ ہو۔

۱۴) اگر آپ سے غیر ارادی طور پر کوئی برا کام سرزد ہو جائے تو پھر اپنے آپ سے تیزی کے ساتھ درست کریں۔3/135

۱۵) دوسروں کو حقارت سے نہ دیکھو اور لوگوں کے ساتھ گستاخی نہ کرو۔31/18

۱۶) اپنی چال میں اعتدال اختیار کرو۔31/19

۱۷) زمین پر عاجزی و آہستگی کے ساتھ چلو اور پرسکون رہو۔25/63

۱۸) اپنی نظریں نیچی رکھیں اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور ہر قسم کی بدکاری، عیاشی اور زناکاری سے دور رہیں اور کسی کو رشک کی نظر سے ہرگز نہ دیکھیں۔24/30

۱۹) جھگڑنے والوں میں صلح کرا دیا کرو۔49/9

۲۰) اور تم اپنے منہ سے وہ بات نکالنے لگے اور اسے تم ہلکی بات سمجھنے لگے جس کی تمہیں مطلق خبر نہ تھی لیکن اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ بہت بڑی بات ہے۔24/15

۲۱) جب آپ بدقسمتی سے کسی کے بارے میں غلط قسم کی باتیں سنتے ہیں تو تم نے اس بہتان کو سنا تو مومن مرد اور مومن عورتیں اپنوں کے بارے میں نیک گمان کر لیتے جب تک آپ اس معاملات کے بارے میں مکمل معلومات اور تصدیق نہ کر لیتے اور جب تک کوئی ٹھوس ثبوت کے ساتھ سچائی سے آگاہی نہ ہو۔24/12

۲۲) کسی بھی خبر کی سچائی کو یقینی بناؤ ایسا نہ ہو کہ آپ کسی کو نہ حق تکلیف پہنچا بیٹھو اور اس کے بعد تم اپنے کئے پر پچھتاتے رہ جاؤ اور توبہ کے طالب ہو۔49/6

۲۳) تمہیں اگر کسی خبر کی براہ راست آگاہی نہ ہو تو کسی کی دی ہوئی خبر پر اندھا اعتماد نہ کر بیٹھو اپنے مشاہداتی، فکری صلاحیت کو استعمال میں لا کر اس خبر کی صحیح طرح سے خود تصدیق کر لو، تمہارے پروردگار کی عدالت میں اس بات کے متعلق کان، آنکھ، دل ہر ایک سے پوچھ گچھ کی جائے گی۔17/36

۲۴) کبھی یہ گمان نہ کریں کہ آپ علم کے حتمی مرحلے پر پہنچ چکے ہو اور کوئی بھی خود سے زیادہ نہیں جانتا۔اور یاد رکھو ہر صاحب علم سے اوپر بھی ایک علم والا ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ نبی محمدﷺ آپ رب کے حضور یہ عرض کیا کریں کہ اے میرے رب! مجھے علم میں اور بڑھادے۔20/114

۲۵) بات یہ ہے کہ اہل ایمان (سب) آپس میں بھائی بھائی ہیں بھائیوں اور بہنوں (سب) ایک دوسرے کے ساتھ ایک خاندان کے افراد طرح رہیں۔49/10

۲۶) ایک دوسرے پر تضحیک و طنزیا ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑاؤ۔49/11

۲۷) اور ایک دوسرے کی عزت خراب نہ کرو۔49/11

۲۸) ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو۔49/11

۲۹) قیاس آرائی پر مبنی باتوں سے گریز کرو۔شک کرنے والوں اور شبہات کرنے والوں کی شاید اپنی قوت صلاحیت میں تخفیف ہو جاتی ہے۔49/12

۳۰) ایک دوسرے کے عیبوں اور رازوں کی جستجو نہ کیا کرو۔49/12

۳۱) ایک دوسرے کے پیٹھ پیچھے برائی نہ کیا کرو۔49/12

۳۲) جب تم ایک دوسرے سے ملو، تو ایک دوسرے سے خیر سگالی کا اظہار کرو اور جو شخص آپ پر سلامتی اور سلامتی کا پیغام پیش کرتا ہے تو اس سے زیادہ خوشگوار سلامتی کے ساتھ ملا کرو۔ جب سلام کے ذریعے تمہاری تکریم کی جائے تو تم اس سے بہتر لفظ کے ساتھ سلام پیش کیا کرو یا کم از کم وہ ہی الفاظ جواب میں لوٹا دیا کرو۔4/86

۳۳) جب تم اپنے گھروں میں داخل ہوا کرو یا کسی اور کے گھر میں داخل ہو تو وہاں رہنے والوں سے سلام وتکریم کے ساتھ ملو۔ 24/61

۳۴) اپنے گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں نہ جاؤ جب تک کہ ان کی اجازت نہ حاصل کرلو اور وہاں کے بسنے والوں کو سلام وتکریم کرلو اور ان کے لئے پاکیزگی ،خوش وخرم رہنے اور خیر و برکت کی دعا کرو۔24/27

۳۵) اچھا سلوک کرو! اپنے والدین سے، رشتہ داروں سے، یتیموں ومسکینوں سے اور وہ لوگ جو

معاشرے میں اکیلے چھوڑ دیے گئے ہیں۔2/83

۳۶) اور ہمدردی سے پیش آ ؤ! معزوروں اور غرباء و مساکین کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جن کی آمدن محنت کے ساتھ ہو لیکن ان کی ضروریات کے لئے نا کافی ہو، اور ان لوگوں کیساتھ جنکے کاروبار ٹھپ ہو گئے ہوں یا ان حضرات کے ساتھ جو اپنے کاموں سے فارغ کیئے جا چکے ہوں ۔4/36

۳۷) اپنے ہمسائے سے خوش اسلوبی سے پیش آ ؤ، اور ان سے بھی اچھا سلوک کرو جو عوامی مقامات پر آپ کے غیر ہمسائے اور علاقے سے باہر کے ہوں یا یعنی راہ گیر ہوں یا پبلک ٹرانسپورٹیشن میں ہوں۔4/36

۳۸) اور ضرورت مند راہ گیروں کے ساتھ اور بے گھر بے سر و پا لوگوں اور جو مفلسی کی حالت میں تمہارے پاس چل کر آئیں تو ان کی بھرپور مدد کرو۔4/36

۳۹) اور جو تمہارے ماتحت ہوں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔4/36

۴۰) جو کچھ تم نے کیا یعنی اپنی سخاوت کی یادہانیوں کے ساتھ ان کو تکلیف دینا اسکا پرچار نہ کرو۔2/262

۴۱) تم ان سے اپنے اچھے سلوک کے بدلے میں نہ ہی ان کا شکریہ اور نہ ہی کوئی امید گڑ نا ۔76/9

۴۲) نیکی پرہیزگاری میں ایک دوسرے کی امداد کرتے رہو اور گناہ وظلم زیادتی میں ایکدوسرے کی مدد نہ کرنا۔5/2

۴۳) تم اپنی پاکیزگی اور خاصیت آپ بیان کرنے کی کوشش نہ کرو۔53/32

۴۴) تم لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو۔ کارروائی اپنے الفاظ سے زیادہ بولتی ہے۔ پہلے خود اچھے سلوک و اخلاق کا مظاہرہ کرو پھر دوسروں کو تلقین کرنا۔2/44

۴۵) پہلے خود سنبھل جاؤ اور اپنے کنبے کو بھی سمجھاؤ پھر دوسروں کو صحیح اور درست برتاؤ کی تلقین کرنا۔66/6

۴۶) آپ جو غفلت سے بدترین کام کرتے ہیں اور پھر اس کے بعد توبہ کرلیں اور اصلاح رکھیں۔6/54, 3/134

۴۷) اپنے غصے کو ضبط کرنے والے اور اپنی تخلیقی توانائی کیلئے پیدا کردہ جذبات کو موڑ دینے والے۔ اور

امن کا ذریعہ بننا اور لوگوں کو آرام پہنچانا۔3/134

۴۸) لوگوں کو اپنے رب کے راستے کی طرف اپنی حکمت اور خوش اسلوبی سے نصیحت کر کے دعوت دو اور زیادہ معقول وجہ کے ساتھ۔ 16/125

۴۹) اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو اللہ کی ہدایت اور اس کے دین کو کوئی اہمیت نہیں دیتے اور جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے۔ 6/70

۵۰) اور ان لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو جو دین کی باتوں کو اہمیت نہیں دیتے یہاں تک کہ وہ انکار اور تمسخر کو چھوڑ کر کسی اور دوسری بات میں مشغول ہو جائیں۔4/140

4/140۔

۵۱) ان لوگوں سے ان کی نعمتوں جو اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے عطاء فرمائیں ہیں حسد نہ کیا کرو۔4/54

۵۲) تم اپنی مجلسوں میں دوسروں کے لئے کشادگی پیدا کرو اللہ تمہارے درجات کو بلند فرمائے گا۔58/11

۵۳) جب تمہیں کھانے پر مدعو کیا جائے تو وقت پر ہی جاؤ اور پہلے سے نہ پہنچ جاؤ۔ کھانے کے بعد تمہارا وہاں دیر تک بیٹھے رہنا اور بے کار باتیں کرنا میزبان کے لئے تکلیف دہ بات ہے۔33/53

۵۴) کھاؤ اور پیو (قانونی دائرہ کار میں) اور فضول خرچی نہ کرو۔7/31

۵۵) احمقانہ طور سے اپنی دولت کو بے جا برباد نہ کرو۔17/26

۵۶) اپنے عہد و پیماں کو پورا کرو۔17/34

۵۷) اپنے آپ کو صاف وستھرہ رکھو۔9/108,4/43,5/6

۵۸) اعلیٰ ونفیس لباس زیب تن کرو جو تمہارے بدن کے حصے کو ڈھانپے اور اسے زینت بخشے۔7/26

۵۹) صرف اپنی جدوجہد کر کے مناسب انتظام کی جستجو کرو۔2/188

۶۰) تم ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھایا کرو اور نہ مال کو بطور رشوت اہلکاروں یا حاکموں کو پہنچایا کرو تا کہ یوں لوگوں کے مال ناجائز طریقے سے کھا سکو۔2/188

۶۱) بدزبانی گفت وشنید میں نہ کرو۔3/159

۶۲) اخراجات کی مد میں حد سے زیادہ تجاوز نہ کرو۔17/29

۶۳) دوسروں سے اخلاق سے ملو۔4/36

۶۴) دوسروں کو ان کی غلطیوں پر معاف کردو۔7/199

۶۵) لوگوں سے نرمی کے ساتھ بات کرو۔20/44

۶۶) والدین کے ساتھ حسن وسلوک کیا کرو۔17/23

۶۷) والدین کے سامنے اف بھی نہ کرو اور انہیں جھڑکنا بھی نہیں۔17/23

۶۸) بغیر والدین کی اجازت کے ان کے نجی کمروں میں مت داخل ہو۔24/58

۶۹) قرضاجات کے لین دین تحریر میں لکھ لیا کرو۔2/283

۷۰) کسی پر اندھا اعتماد نہ کرو۔2/170

۷۱) اگر قرض لینے والا مشکل میں ہو تو اسے واپسی کے لئے مزید وقت دے دیا کرو۔2/280

۷۲) غبن اور ناجائز کمائی نہ کرو۔2/75

۷۳) غریبوں کو اپنے مال میں سے بانٹنے کی حوصلہ افزائی کرو۔107/3

۷۴) اپنے وعدے اور عہد و پیماں نہ توڑوں۔2/177

۷۵) اپنی ذمہ داریاں پوری کیا کرو۔2/283

۷۶) لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔4/58

۷۷) انصاف کیلئے پختہ ارادے پر ڈٹے رہو۔4/135

۷۸) مرحوم کے ترکے کی جائیداد کو قریبی کنبے کے افراد میں منصفانہ تقسیم کرو۔4/7

۷۹) عورتوں کو ترکے کی جائیداد میں حق حاصل ہے۔4/7

۸۰) یتیموں کی جائیداد کو حاصل کرنے کی غرض سے اپنا اثر ورسوخ مت ڈالو۔4/10

۸۱) یتیموں کو تحفظ دو۔2/220

۸۲) غیر قانونی طریقے سے ایک دوسرے کی دولت کو مت کھاؤ۔4/29

۸۳) اپنی دولت جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تمہیں دی ہے اسے کارخیر میں استعمال کرو۔57/7

۸۴) ضرورت مند لوگوں کو تلاش کر کے ان کی بے لوث خدمت کرو۔2/273

۸۵) محتاجوں کو کھلے دل سے ان کی مدد کرو۔51/26

۸۶) بدعنوانی میں ملوث نہ ہونہ ہی بدعنوانی کو پھیلانے میں مدد کرو۔2/60

۸۷) عبادت گاہوں اور مسجدوں میں لوگوں کو جانے سے نہ روکو۔2/144

۸۸) اللہ کی راہ میں ان سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرے لیکن تم حد سے نہ گزر جاؤ۔2/190

۸۹) کسی کو بھی مذہب کی طرف راغب کرنے کے لئے جبر و دباؤ سے کام نہ لو۔2/256

۹۰) تمام انبیا اکرام پر ایمان لاؤ۔2/285

۹۱) جب تمہاری بیوی ماہواری کے ایام سے ہو تو اس وقت ان سے مباشرت نہ کرو۔2/222

۹۲) زنا کاری سے دور رہو۔17/32

۹۳) قیادت کا انتخاب اہلیت کی بنیاد پر منتخب کرو۔2/247

۹۴) خداوند کریم اپنے بندے پر اتنا بوجھ نہیں ڈالتا کہ وہ اسے اٹھانے سے قاصر ہو۔2/286

۹۵) لوگوں کو تقسیم نہ کرو۔3/103

۹۶) کائنات اور قدرت کی تخلیق پر انتہائی غور و خوض کے ساتھ مطالعہ کریں۔3/191

۹۷) تمام مردوں اور تمام عورتوں کی ذمہ داریاں برابری کی بنیاد پر ہیں۔3/195

۹۸) آپ کا نکاح خونی رشتہ سے نہیں ہو سکتا۔4/23

۹۹) مرد ہی اپنے کنبے کا محافظ و معاون ہے۔4/34

۱۰۰) بخل ہرگز نہ کرو۔4/37

۱۰۱) آپ معاون نہ بنو یا ان لوگوں کی وکالت نہ کرو جو بددیانتی کے مرتکب ہوئے ہوں۔4/105

۱۰۲) انصاف پسند بنو اور انصاف کی راہ میں چلتے ہوئے دوسرے رخ پر منہ نہ موڑو۔5/8

۱۰۳) مردار جانور اور سؤر کا گوشت مت کھاؤ۔5/3

۱۰۴) ایمان والو! شراب اور جوا سے پرہیز کرو۔5/90

۱۰۵) جوئے کے قریب بھی مت جاؤ۔5/90

۱۰۶) تم ان معبودوں کو گالی مت دو جنھیں یہ مشرک لوگ اللہ کے سوا پوجتے ہیں۔6/108

۱۰۷) ایمانداری سے کام لو اور اپنے لین دین کے معاملات کے ساتھ انصاف کرو۔5/152

۱۰۸) تم ہر نماز کے وقت اپنا لباس زینت پہن لیا کرو۔7/31

۱۰۹) اللہ کی رحمت سے مایوس ہرگز نہ ہو۔9/6

۱۱۰) اگر مشرکوں میں سے کوئی بھی آپ سے پناہ کا خواستگار ہو تو اسے پناہ دے دیا کرو۔12/87

۱۱۱) آپ کا رب ان لوگوں کے لئے جنہوں نے نادانی سے غلطیاں کیں پھر اس کے بعد درست راہے راست پر چل پڑے تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔16/119

۱۱۲) آپ دوسروں کو اپنے رب کیطرف راغب کرنے کیلئے عقل مندی اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلائیے۔16/125

۱۱۳) کوئی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔17/15

۱۱۴) اپنے بچوں کو مفلسی کی وجہ سے قتل نہ کرو۔17/31

۱۱۵) اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو حفاظت اور امن دے گا جو لوگ اس کی عبادت کریں گے اور پاک وصاف زندگی گزاریں گے۔24/55

۱۱۶) اللہ تعالیٰ نے تم کو جو کچھ دے رکھا ہے اس کے ذریعے سے آخرت والا گھر بنانے کی کوشش کرو اور دنیا میں بھی اپنے حصے کو نظرانداز نہ کرو۔28/77

۱۱۷) اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ پکارو۔28/88

۱۱۸) ہم جنس پرستی کی طرف ہرگز نہ بھٹکو۔29/29

۱۱۹) نیکی کی تلقین کرو اور برائی کو روکو۔31/17

۱۲۰) عورتوں کو چاہیے کہ وہ بناؤ سنگھار کر کے باہر لوگوں کے دکھلانے کیلئے نہیں چلی جایا کریں۔33/33

۱۲۱) اللہ گناہگاروں کو ان کے گناہ معاف کر دیتا ہے جو اللہ کی طرف توبہ کر کے سیدھی راہ اپناتے ہیں۔39/53

۱۲۲) نیکی بدی برابر نہیں ہوتی بدی کا دفاع ایسے طریقے سے کرو جو بہترین ہو۔41/34

۱۲۳) جنہوں نے سیدھی راہ اپنائی اور نماز قائم کی ان کے معاملات مشورے طے ہوتے ہیں۔42/38

۱۲۴) مذہب کے معاملات میں خانقاہی نظام نہیں لایا کرو۔57/27

۱۲۵) جن کو علم دیا گیا ہے اللہ ان کے درجات کو بلند کردے گا۔58/11

۱۲۶) غیر مسلموں کے ساتھ ہمدردی اور شفقت سے پیش آؤ۔60/8

۱۲۷) بخل اور لالچی لوگوں سے دور رہو۔64/16

۱۲۸) غرباء و مساکین کو نظرانداز نہ کرو اور اگر وہ سوال کریں تو انہیں جھڑکنا نہیں۔93/10

۱۲۹) نماز قائم کرو اور صدقات دیتے رہا کرو۔31/4

۱۳۰) اللہ کی راہ میں خرچ کرنا اپنے مال کو ذخیرہ کرنے اور جمع کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔10/58

۱۳۱) اللہ نے ان کے دلوں میں الفت پیدا کردی جو اللہ پر کامل یقین رکھتے ہیں8/64

۱۳۲) فلاح اس کو ملے گی جو اس نفس کو پاکیزہ بنائے اور نہ مراد وہ ہوگا جو اس کو گناہ میں دھنسا دے۔91/10

۱۳۳) جو لوگ ایمان لائے ان کے دل اللہ ہی کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں۔13/28

۱۳۴) جو لوگ ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کیئے ہیں ان کے حصے میں خوش حالی بھی ہے اور بہترین انجام بھی۔13/29

۱۳۵) ثابت قدم رہنے کی تاکید اور ایک دوسرے پر رحم کھانے کی تاکید کی ہے۔90/17

۱۳۶) تم جانتے ہو خدا نے تمہیں کان، آنکھیں دیں اور دماغ دیا تاکہ تم جاذب نظر بنو اور شکر گزار رہو۔16/78

۱۳۷) اچھائی میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرو۔21/90

۱۳۸) خدا نے کائنات کو تخلیق کیا اور کہتے رہو کہ اے پروردگار تو نے اس مخلوق کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا۔3/191

۱۳۹) اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو۔23/5

۱۴۰) انصاف کیا کرو کہ یہ ہی پرہیزگاری کی بات ہے۔5/8

۱۴۱) اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی خدا کی راہ میں ان سے لڑو مگر زیادتی نہ کرنا کیونکہ خدا زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔2/190

۱۴۲) خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔49/13

۱۴۳) جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔2/38

۱۴۴) یقیناً خدا ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور جو شخص خدا کے ساتھ شرک کرے گا خدا اس پر بہشت حرام کر دیگا ۔ 5/72

۱۴۵) پس تم کسی کو خدا کا ہم اثر نہ بناؤ تم جانتے تو ہو اس جیسا دوسرا کوئی نہیں۔2/22

۱۴۶) خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا۔30/40

۱۴۷) اور خدا جس کو چاہتا ہے بغیر حساب کے بے شمار رزق دیتا ہے۔24/38

۱۴۸) تمہارا مال اور اولاد تم کو خدا کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔63/9

۱۴۹) تو خدا جو سچا بادشاہ ہے اس کی شان اونچی ہے23/116/117۔

۱۵۰) قرآن لوگوں کیلئے دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہ ہی عرش بزرگ کا مالک ہے اور جو شخص خدا کے ساتھ معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب خدا ہی کے ہاں ہوگا۔کچھ شک نہیں کہ کافر کامیابی نہیں پائیں گے۔ 45/20